

Press Release

Integral University welcomed Her Excellency Ms. Stella Budiriganya, on 18th August 2021 at its lush green campus. There were a series of events for two days i.e. 18th August 2021- 19th August 2021 to felicitate Her Excellency. The event was attended by Hon'ble Pro-Chancellor, Dr. Syed Nadeem Akhtar, Hon'ble Vice-Chancellor, Prof. Javed Musarrat; Dr. Nilanjan Mukherji, Mr Gazali Sami; Pro-Vice-Chancellor, Prof. Aquil Ahmad, Registrar, Dr. Shahid Ali Khan, and other higher officials of Integral University.

H.E.Ms. Stella Budiriganya, The Ambassador of Burundi to the republic of India, said "Integral University owns the incredible intellectual resource, and it is reassuring to witness that the Indian students are taking a profound interest in learning and innovation." She further invited the Indians to give Burundi a visit.

The Pro-Chancellor, Dr. Nadeem Akhtar, advised the Integral University officials to identify more areas in the field of Science, Technology, and Arts where Burundi and Integral University can work hand in hand to make influential contributions to the entire globe.

The event started at 12 noon and concluded at 4:30 P.M. and mainly focused on the cultural, economic, and social similarities between the two countries.

प्रेस –विज्ञप्ति

इंटीग्रल विश्वविद्यालय द्वारा दिनांक 18 अगस्त 2021 को अपने हरे-भरे परिसर में पूर्वी अफ्रीकी देश बुरुण्डी से आये राजदूत महामहिम सुश्री स्टेला बुदिरिगन्या का स्वागत किया । महामहिम को सम्मानित करने के लिए दिनांक 18 अगस्त एवं 19 अगस्त 2021 का कार्यक्रम आयोजित किया गया । इस कार्यक्रम में माननीय प्रो-चांसलर, सैयद नदीम अख्तर, कुलपति, प्रो. जावेद मसरत, डॉ. नीलांजन मुखर्जी, श्री गज़ाली शमी, प्रो-वाइस चांसलर, प्रो. अकील अहमद, रजिस्ट्रार, प्रो. शाहिद अली खान तथा इंटीग्रल विश्वविद्यालय के अन्य उच्च अधिकारी उपस्थित रहे ।

भारत गणराज्य के बुरुंडी की राजदूत महामहिम स्टेला बुदिरिगन्या ने कहा कि इंटीग्रल विश्वविद्यालय अविश्वसनीय बौद्धिक संसाधन का मालिक है, और यह देखकर सन्तोष होता है कि भारतीय छात्र सीखने और नवाचार में गहरी रुचि ले रहे हैं । उन्होंने आगे भारतीयों को बुरुंडी की यात्रा के लिए आमंत्रित किया ।

प्रो-चांसलर, डा. नदीम अख्तर ने इंटीग्रल यूनिवर्सिटी के अधिकारियों को विज्ञान प्रौद्योगिकी और कला के क्षेत्र और अधिक पहचान करने की सलाह दी । जिनमें बुरुंडी और इंटीग्रल विश्वविद्यालय पूरे विश्व में प्रभावशाली योगदान देने के लिए संयुक्त रूप से काम कर सकते हैं ।

उपर्युक्त कार्यक्रम दोपहर 12 बजे प्रारम्भ हो कर शाम 4.30 बजे समाप्त हुआ । इस प्रकार यह कार्यक्रम दोनों देशों के बीच सांस्कृतिक, आर्थिक और सामाजिक समानताओं पर भी ध्यान केंद्रित किया गया ।

انگلرل یونیورسٹی میں جمہوریہ برنڈی کی ہائی کمشنر برائے ہندوستان محترمہ اسٹیلا بودیرنگانیا کے اعزاز میں ایک اعلیٰ سطحی نشست کا انعقاد

لکھنؤ ۱۸ اگست:

انگلرل یونیورسٹی کے مرکزی آڈیٹوریم میں جمہوریہ برنڈی کی سفیر برائے ہندوستان کی آمد پر ایک اعلیٰ سطحی نشست کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں انگلرل یونیورسٹی کے پروفیسر ڈاکٹر سید ندیم اختر، وائس چانسلر پروفیسر جاوید مسرت جملہ فیکلٹی کے ڈینز اور ہیڈس کے علاوہ اساتذہ اور برنڈی کے طلباء و طالبات نے شرکت کی۔ پروفیسر ڈاکٹر سید ندیم اختر نے اپنے استقبالیہ کلمات میں لکھنؤ کا تعارف پیش کرتے ہوئے کہا کہ اس شہر کو اپنی مخصوص تہذیب و ثقافت اور علوم و فنون کی وجہ سے دنیا میں ایک خاص مقام حاصل ہے اور اپنی تہذیبی روایات اور شہر کی زبان کی وجہ سے پوری دنیا میں مشہور ہے۔ آزادی ہند میں لکھنؤ کے کردار کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ آزادی کی جنگ میں اس شہر کی ناقابل فراموش خدمات رہی ہیں۔ اس کے علاوہ انہوں نے حاضرین کو جمہوریہ برنڈی کے بارے میں بتاتے ہوئے کہا کہ یہ ایک خوبصورت افریقی ملک ہے جہاں نوجوانوں کی شرح پچاس فیصد سے زیادہ ہے نیز ڈاکٹر ندیم نے یونیورسٹی کی اہم سرگرمیوں کا اجمالی خاکہ پیش کیا۔ وائس چانسلر جناب جاوید مسرت نے انگلرل یونیورسٹی کا تفصیلی تعارف پیش کیا انہوں نے بتایا کہ انگلرل یونیورسٹی میں دو سو سے زیادہ کورسز ہیں اس کے مختلف شعبوں میں ۲۳ ممالک کے تقریباً دو سو سے زیادہ طلباء زیر تعلیم ہیں۔ جناب غزالی سمیع نے مہمان خصوصی کا تفصیلی تعارف پیش کیا۔

محترمہ اسٹیلا بودیرنگانیا نے حاضرین کو جمہوریہ برنڈی اور ہندوستان کے تعلقات کے بارے میں بتایا کہ دونوں ممالک کے درمیان سیکڑوں سال سے تجارتی تعلقات قائم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ شہد اور دودھ یہاں کی خاص پیداوار ہیں اس کے علاوہ ہیرے، یورینیم اور پٹرول بھی وافر مقدار میں موجود ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کے سرمایہ داروں کے لئے ہمارے ملک کے دروازے ہمیشہ کھلے ہوئے ہیں۔ اس موقع پر پروفیسر سید ندیم اختر نے محترمہ اسٹیلا بودیرنگانیا کو ایک مومنٹو بھی پیش کیا۔ تقریب کا اختتام دونوں ملکوں کے قومی ترانے پر ہوا۔